NEW ERA PUBLIC SCHOOL RAJBAGH

Solved Assignment of Term II

سبق نمبر: ۱۴ — عنوان: دانیال اور شیر

Class: 7th — Subject: Urdu

سوال نمبر۱: الفاظ معنی: Page-No. 99

سوال نمبر۲: مختصر جوابات:

(۱) بابل میں لوگ اس کو عزت کی نظروں سے دیکھتے تھے۔

(۲) دانیال بابل کا رہنے والا تھا۔ اُسکو یروشلم جدہ سے قیدی بنا کر تب لایا گیا جب وہ جوان تھا۔

(۳) اُن دنوں بابل کا حکمران ڈیریوس تھا۔ اُس نے اُسی شہر میں ایک سو بیس شہزادے لگائے تھے

(۴) بادشاہ دانیال کو اپنی سلطنت کا مختیار بنانا چاہتا تھا کیونکہ وہ سب سے زیادہ عقلمند، مخلص اور نیک تھا۔

ب: مفصل جوابات:

(۱) دانیال کے زمانے میں جدہ کا دارالخلافہ یروشلم تھا اور اسی کو قیدی بنا کر بابل لایا گیا تھا۔

(۲) بادشاہ ڈیریوس دانیال کو اپنی سلطنت کا مختیار اسلئے بنانا چاہتا تھا کیونکہ دانیال سب سے زیادہ عقلمند، مخلص اور نیک تھا۔

(۳) دوسرے شہزادے بادشاہ کو دانیال کے خلاف اسلئے اُکسا رہے تھے کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ بادشاہ اُسے اپنی سلطنت کا مختیار بنائے۔ وہ سب اُس سے جلتے تھے کیونکہ وہ ان سے زیادہ عقلمند تھا۔

(۴) شہزادوں نے مل کر جو منصوبہ بنایا جس کی پاداش میں بادشاہ کو دانیال کے خلاف نفرت ہوجائی وہ یہ تھا کہ اگر کوئی شخص تیس دن تک بادشاہ کی اجازت کے بغیر کسی اور خدا یا انسان سے کچھ مانگے اس کو شیروں کے غار میں دھکیل دیا جائے۔

(۵) بادشاہ نے تب دانیال کو یہ سزا دی کہ دانیال کو شیروں کی غار میں ڈال دیا جائے۔

سوال نمبر۳: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر نشان (✓) کا نشان لگائیے: نیچے جوابات دیے گئے ہیں: (Page-No:100)

(۱) شریف آدمی تھا (۲) نفرت تھی (۳) انجیل مقدس

سوال نمبر۴: درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں کو پر کیجیے (Page-No:101) نیچے جوابات دیے گئے ہیں:

(۱) آدمی (۲) دانیال (۳) یروشلم (۴) جدہ (۵) بابل

سوال نمبر۵:- ذیل میں دیے گئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے: (Page-No:101)

Scanned with CamScanner

نیچے جوابات دیے گئے ہیں:

(i) مامور کرنا: بادشاہ نے بابل میں ایک سو بیس شہزاد مامور کیے تھے۔
(ii) خوف و ہراس: آج کل لوگ بیماری کی وجہ سے خوف و ہراس میں رہتے ہیں
(iii) درپے ہونا: شہزادے دانیال سے کوئی غلطی سرزد ہونے کے درپے تھے
(iv) راستہ ڈھونڈنا: ہمیں ہمیشہ نیک کام کرنے کا راستہ ڈھونڈنا چاہیے۔
(v) دل برداشتہ ہونا: بادشاہ دل برداشتہ ہو کر محل کی طرف چلا گیا۔

سبق نمبر: ۱۶ — عنوان: دو گز زمین

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی: Page No: 114

سوال نمبر ۲ الف: مختصر جوابات:

(۱) پخوم کی یہی خواہش سنا دی تھی کہ وہ کبھی ایک بڑی زمین کا مالک بنے۔

(۲) مسافر والگانڈی سے آیا تھا۔ اس نے پخوم سے کہا کہ والگانڈی میں لوگوں کو نئی آبادی بسانے کے لیے مفت زمین دی جا رہی ہے اور جو ضرورت سے زیادہ زمین میں دیکھنا چاہتا ہے اسکو بہت کم قیمت پر دی جاتی ہے۔

(۳) بوڑھی عورت اس بات پر راضی ہوگئی کہ پخوم اس کو زمین کے ایک ٹکڑے کی قیمت ایک سال کے اندر ادا کرے گا۔

(۴) باشکروں بہت ہی سیدھے سادے لوگ تھے۔ اور ان کی زمین اس لیے سستی تھی کیونکہ وہ کھیتی باڑی نہیں کرتے تھے بلکہ صرف مویشی پالتے تھے

ب: مفصل جوابات:

(۱) والگانڈی کے لوگ اپنے زمین تقسیم کرتے تھے کیونکہ وہ کھیتی باڑی نہیں کرتے تھے۔ پخوم نے زیادہ زمین حاصل کرنے کے لیے والگانڈی کے لوگوں کے لیے بہت سے تحفے لئے۔

(۲) جب پخوم تحفے لے کر باشکروں کے پاس پہنچا تو انہوں نے اس کی مہمان نوازی بہت اچھے سے کی۔

(۳) باشکروں کے سردار نے پخوم کو زمین کا مالک بننے کے لیے یہ شرط رکھی کہ "سورج نکلنے کے وقت جہاں سے آپ چلنا شروع کریں گے اسی جگہ سورج ڈوبنے سے پہلے ہی پہنچ جاؤ گے تو وہ ساری زمین آپ کی ہو جائے گی اور اگر وقت پر نہیں پہنچے تو نہ ہی زمین تمہاری ہوگی اور نہ ہی رقم واپس ملے گی۔"

(۴) نہیں پخوم مشروط وقت پر اپنی جگہ پر نہیں پہنچ سکا۔

سوال نمبر ۳: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے:
نیچے جوابات دیے گئے ہیں۔ (Page-No:115)
(i) روس کا (ii) زمیندار (iii) لیو ٹالسٹائی نے

سبق نمبر: ۱۷ — عنوان: آلودگی

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی: Page-No: 121

سوال نمبر ۲: الف: مختصر جوابات:

(۱) سائنسی ایجادات انسان کے لئے نفع بخش بھی ہے اور نقصان دہ بھی۔

(۲) کارخانے، مشینیں، ذرائع آمدورفت وغیرہ کار آمد ہیں۔

(۳) ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرائے گئے بموں سے وہاں کی زراعت، تجارت، زمین کی زرخیزی، آبادکاری پر بہت ہی برا اثر پڑا اور وہاں کے لوگوں کے خاتمے اور زوال کا یہی وجہ تھا۔

(۴) ہوائی، آبی اور فضائی آلودگی کا علاج ہم جائز اقدامات اٹھا کر سکتے ہیں۔

ب: مفصل جوابات:

(۱) سائنسی ایجادات انسان کے لئے فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ نقصان دہ بھی ہے۔ ان ایجادات نے جہاں انسانی زندگی میں ترقی کی ہے بے انتہا درد سر کھول دیے وہاں ان کا منفی اثر بھی ہونے لگا۔ جہاں کارخانوں، مشینوں اور ذرائع آمدورفت نے انسان کو عروج بخشا وہاں انہی چیزوں کی وجہ سے انسانی زندگی اور صحت کو بھی ایک حد تک بگاڑ دیا۔

(۲) سائنسی ایجادات کی کثرت نے فضائی آلودگی پیدا کی اس کا یہی علاج ہے کہ ہم اس آلودگی سے پیدا ہونے والے اس مہلک اثرات کو کم کرنے کے لئے جائز اقدام کریں۔

(۳) آبی آلودگی کو ہم تب ہی دور کر سکتے ہیں جب ہم خود آبی وسائل میں گندگی ڈالنا چھوڑ دیں گے۔ آبی وسائل کے قریب بسنے والے لوگوں کو وہاں سے دور بسایا جائے تاکہ وہ گھروں سے نکلنے والا بے کار مواد اس میں نہ ڈال سکے اور کارخانوں سے بھی نکلنے والا کوڑا اور بے کار مواد اس میں نہ ڈالیں۔ پانی اس آلودگی سے زندگی کو بہت ہی خطرہ ہے۔ یہ آلودگی انسان کے لئے جان لیوا بھی ہو سکتی ہے

(۴) دھوئیں اور گرد و غبار کی روک تھام کے لئے ہمیں چاہیئے کہ جن کارخانوں سے دھواں نکلتا ہے ان کارخانوں کو آبادی کے علاقوں سے دور بنایا جائے۔ تاکہ انسانی زندگی کو اس دھوئیں اور وہاں سے پیدا ہونے والے گرد و غبار سے بچایا جائے۔

سوال نمبر ۳: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر نشان (✓) کا نشان لگائیے:

صحیح جوابات دیے گئے ہیں: Page-No: 122

(۱) آلودگی سے (ii) نقصان بھی (iii) زندگی۔

(Page-No-04)

سوال نمبر ۴: درجہ ذیل جملوں کی خالی جگہ کو اس طرح پُر کیجیے جو خالی جگہ سے پہلے متصل لفظ کی ضد ہو (Page-No-123) نیچے جوابات دیے گئے ہیں:

(۱) (ii) منفی (iii) ترقی (iv) زوال (v) بیماری

سبق نمبر: ۱۸ — عنوان: چالاک مچھیرا

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی (Page-No: 129,130)

سوال نمبر ۲: الف: مختصر جوابات:

(۱) دعوت میں مچھلی کی کمی تھی۔

(۲) مچھلی کا شکار کرنا اس لیے مشکل تھا کیونکہ کڑاکے کی سردی تھی اور سردی کے ڈر سے باہر جانا مشکل تھا۔ اور سارے مچھیرے گھروں میں جا کر بیٹھے تھے

(۳) بوڑھے مچھیرے نے خدا کا نام لے کر ڈنڈا مار مار کر منجمد پانی کا کچھ حصہ توڑ ڈالا اور جال پھینک کر مچھلی پکڑ لی۔

(۴) نہیں دربان نے پہلے مچھیرے کو دربار میں جانے کی اجازت نہیں دی تھی۔

ب: مفصل جوابات:

(۱) بوڑھا مچھیرا مچھلی پکڑنے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالنے کے لیے اس لیے تیار ہوا کیونکہ بادشاہ نے اعلان کیا تھا کہ جو شخص مچھلی لائے گا اُسے منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

(۲) بوڑھا مچھیرا چند دنوں کا بھوکا سارا جال اور ڈنڈا ہاتھ میں لے کر جھیل کی طرف بڑھا۔ خدا کا نام لے کر ڈنڈا مار مار کر منجمد پانی کا کچھ حصہ توڑ ڈالا اور جلدی سے اس میں جال پھینکا۔ کچھ دیر بعد جب جال پانی سے نکالا تو دیکھا کہ کچھ موٹی تازی مچھلیاں پھنسی گئی ہیں۔ اسی طرح بوڑھے نے مچھلی کو پکڑ لیا۔

(۳) دربان کی اس شرط پر مچھیرے کو دربار میں جانے کی اجازت ملی کہ جو کچھ مچھیرے کو دربار میں ملے گا اس کا نصف حصہ دربان کو دینا ہوگا۔

(۴) جب دربان کے اصرار پر اس نے ایک سو کوڑے انعام مانگے تو یہ سن کر بادشاہ حیران ہوا اور سوچا کہ شاید مچھیرا حواس کھو چکا ہے۔

(۵) بادشاہ نے دربان کو نصف کوڑے اس لیے دیے کیونکہ دربان نے لالچ میں آ کر مچھیرے کو اندر آنے دیا تھا اور مچھیرے کو منہ مانگا انعام اس لیے دیا کیونکہ وہ بہت ہی عقلمند تھا۔

(۶) مچھیرا بہت ہی چالاک آدمی تھا کیونکہ اُس نے لالچی دربان کو اپنی عقلمندی اور چالاکی سے بادشاہ سے سزا دلوائی۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر ۲: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے:
نیچے جوابات دیے گئے ہیں - (Page-No.181)

(i) بادشاہ کے (ii) مچھیرے کے (iii) بہت عقلمند

سبق نمبر ۱۵: عنوان: برسات کی بہاریں

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی: Page-No: 105

سوال نمبر ۲ الف: مختصر جوابات:

(۱) ہوا میں سبزوں کی لہلہاہٹ، بوندوں کی جھنجھناہٹ، غرض یہ ایک تماشہ موجود ہیں

(۲) ہرے بچھونے یعنی ہری بھری گھاس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے - ہرا طوطا، ہرے پیڑ پودے اور ہرا ساگ -

(۳) آسمان، زمین اور ندی -

(۴) چڑیا، طوطا اور مینا -

ب: مفصل جوابات:

(۱) برسات کی بہاریں، باغات کی بہاریں، فطرت کی بہاریں اور ہر گھات کی بہاریں -

(۲) نظم کے دوسرے بند میں جو ردیف اور قافیے ہیں وہ یوں ہیں: ہرے بچھونے - دوسرے بند کے ہر مصرعے میں ایسا جیسا ردیف اور قافیہ ہے -

(۳) تیسرے بند میں جن چار چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ یہ ہیں: رب تعالیٰ کی قدرت کا ذکر کیا گیا ہے، یہ بولا گیا ہے کہ ہر ڈال میں اللہ کی قدرت رنگ بدلتی دکھائی دیتی ہے، یہ کہا گیا ہے کہ اللہ کی طاقت اور قدرت کو دیکھ کر سب اپنا ہوش گنوا بیٹھتے ہیں - یہ بولا گیا ہے کہ تیتر جو ایک پرندہ ہے وہ بھی اللہ کی تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ کی قدرت پاک اور بڑی ہے -

(۴) (i) قمری: کوکو
(ii) پپیہا: بجاپی
(iii) ہدہد: حق حق
(iv) فاختہ: ہو ہو

سوال نمبر ۳: درج ذیل سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے: (Page-No.106)
نیچے جوابات دیے گئے ہیں۔

(i) بڑی قدرت (ii) لہلہاہٹ (iii) نظیر اکبر آبادی

سوال نمبر ۴: درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں کو ڈبوں میں دیے گئے الفاظ سے چن کر بھریے: (Page-No.106)
نیچے جوابات دیے گئے ہیں:

(i) کوکو (ii) بجاپی (iii) لتو لتو (iv) ہو ہو (v) حق حق

Scanned with CamScanner

سوال نمبر ۵: تشریح

حوالہ: یہ نظم "برسات کی بہاریں" "نظیر اکبر آبادی" کی لکھی ہوئی ہے جس میں شاعر نے برسات کے موسم کے بارے میں بتایا ہے کہ تب کا موسم کیسا ہوتا ہے اور کیا کیا ہوتا ہے۔ اللہ کی قدرت کا بھی ذکر کیا ہے۔

(i) نظم کے اس پہلے بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ برسات کے موسم میں جب ہوا چلتی ہے تو ہری بھری گھاس لہراتی ہے۔ باغوں میں بہار سی آجاتی ہے۔ برسات کی بوندوں میں چمک بھی ہوتی ہے۔ برسات کی بوندوں میں بہار بھی ہوتی ہے غرض ہر بات میں اور ہر جگہ میں خوشی بھی ہوتی ہے ہر جگہ نرالی لگتی ہے۔

(ii) نظم کے اس بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ ہر جگہ ہری بھری گھاس دیکھ کر یہ لگتا ہے جیسے ہرا بچھونا بچھ گیا ہو، ہر جگہ ہرے بچھونے نظر آتے ہیں جنگل میں بھی ہر جگہ دیکھو تو ایسا لگتا ہے کہ ہرے ہرے بچھونے بچھائے گئے ہیں اور یہ ہرے بچھونے یعنی ہری گھاس ہم سب کے رب نے بچھائی ہے اور یہ کمال ہمیں برسات کے موسم میں دکھتا ہے۔

(iii) نظم کے اس بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ اے میرے پروردگار تیری طاقت تیری قدرت ایسی ہے کہ ہر پل ہر جگہ ایسا لگتا ہے کہ تیری قدرت رنگ بدلتی ہے، تیری قدرت اور طاقت دیکھ کر سب لوگ اپنے ہوش کھو بیٹھتے ہیں۔ نظیر بھی تیری طاقت اور تیری قدرت کی تعریف کرتا ہے کہتا ہے کہ تیری قدرت پاک اور بڑی ہے تو عظمت والا ہے۔

(iv) نظم کے اس آخری بند میں شاعر خدا سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ اے میرے پروردگار ہر ایک پرندہ اپنی اپنی بولی میں تیری تعریف کر رہا ہے، بلبلیں اپنی آواز میں، قمری کو کو کرے، پپیہا پی پی کرے، بگلہ تو تو کرے، ہد ہد حق حق کرے، فاختہ ہو ہو کرے غرض سب تیری ہی تعریف میں مگن ہے یہاں تک کہ پنکھ اور پکھیروں جو سب سے زیادہ خوبصورت پرندے کہلاتے ہیں تیری تعریف کرتے ہوئے تھکتے ہیں۔ اور یہ سارا نظارہ ہمیں برسات میں ہی دیکھنے کو زیادہ ملتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(Page No. ...)

Urdu B

سوال نمبر ۱: مضامین:

(i) ایمانداری سب سے اچھی حکمت ہے۔

(ii) صبح کی سیر

(دونوں مضامین کلید اردو گرامر کے (Page No. 89,90) اور (Page No 103,106) سے اتاریں)

سوال نمبر ۲: خطوط:

(i) ہیڈ ماسٹر کے نام خط لکھیے۔

(ii) اپنے دوست کے نام خط لکھیے جس میں اس کو گرمائی چھٹیوں میں آنے کی دعوت دیجیے:

(دونوں خطوط کلید اردو گرامر کے (Page No-123) اور (Page No:120) سے اتاریں)

سوال نمبر ۳: فاعل کے لحاظ سے فعل کی قسمیں مثالیں دے کر کلید اردو گرامر کے (Page No. 46 and 49) سے اتاریں۔

سوال نمبر ۴: واحد جمع: کلید اردو گرامر کے (Page No. 67) سے سارے اتاریں۔

سوال نمبر ۵: مترادفات: کلید اردو گرامر کے (Page No 81 and 82) سے سارے اتاریں۔

سوال نمبر ۶: محاورات: کلید اردو گرامر کے (Page No-84) سے سارے اتاریں۔

سوال نمبر ۷: درج ذیل جملوں میں فعل معروف لگا کر خالی جگہیں پُر کیجیے:
(Page No: 47) کلید اردو گرامر: نیچے جوابات دیے گئے ہیں۔

(i) لکھا (ii) کھایا (iii) دھو (iv) کھا رہا ہے (v) ناچ

سوال نمبر ۸: ذیل میں دیے گئے جملوں کے ٹکڑوں کو مناسب طور جوڑ دیجیے:
کلید اردو گرامر (Page No: 47): نیچے جوابات دیے گئے ہیں۔

(i) بکری	بھاگ
(ii) کوا	اڑا
(iii) بادل	گرجا
(iv) مور	ناچا
(v) لڑکی	بھاگی

سوال نمبر ۹: درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں کو فعل مجہول لگا کر پُر کیجیے:
کلید اردو گرامر (Page No: 49): نیچے جوابات دیے گئے ہیں:

(i) مارے گئے (ii) کیا گیا (iii) دی گئی (iv) نکالا گیا (v) کیا گیا۔

سوال نمبر ۱۰: درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں پر امدادی فعل لگا کر مکمل کیجیے:
کلید اردو گرامر (Page No: 51 and 52): نیچے جوابات دیے گئے ہیں۔

(i) رُکنا (ii) ناچنا دیا (iii) برسنے لگی (iv) چلانے (v) کرنا (vi) چل رہا ہوگا

Scanned with CamScanner